محبت تو دعا ہے
دعا علی
میرے لیے اظہارِ خیال کا شاعری سے بہتر کوئی طریقہ
نہیں پھر چاہے کسی بھی اسلوب میں اس کا اظہار
کیا گیا ہو کیونکہ شاعری حقیقی جذبات کی گرفت ہے یہ
آپکو کھل کر اظہار کرنے کی اجازت دیتی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
نام کتاب...... محبت تو دعا ہے
شاعرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا علی
کمپوزنگ.................دعا علی
تاریخ اشاعت۔۔۔21اکتوبر2023
2

نظمیں
دعا علی
محبت تو دعا ہے
3

فہرست
1۔ محبت تو دعا ہے
2۔ محبت کیسی ہوتی ہے
3۔ محبت نور ہے دل کا
4۔ محبت ابر کی مانند
5۔ مجھے تم سے محبت ہے
6۔ محبت کیسے کر لوں میں
7۔ محبت کائناتی ہے
دعا علی
محبت تو دعا ہے
4

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

محبت تو دعا ہے

محبت بھیک میں
ہر گز نہیں ملتی
محبت دان بھی
کوئی نہیں کرتا
نہ ہی خیرات کرتا ہے
محبت میں کوئی
خوشبو کی طرح ساتھ ہوتا ہے
کسی کے ہاتھ کو تھامے
کسی کا ہاتھ ہوتا ہے
محبت ایسی خوشبو ہے
فقط سانسوں میں بستی ہے

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

محبت تو بہت نازک سا اک احساس ہوتا ہے
کہیں دل کے نہاں خانوں میں رہتا ہے
محبت کا مگر رستہ بہت دشوار ہوتا ہے
بہت پُر خار ہوتا ہے
محبت تو دعا ہے
دل کی گہرائی سے اُٹھتی ہے
تو ہونٹوں سے نکلتی ہے
پیاس ہے ایسی کبھی بھی جو نہیں بجھتی
محبت بھیک میں ہر گز نہیں ملتی
محبت تو دعا ہے...!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت کیسی ہوتی ہے؟

تمہارا پوچھنا مجھ سے
محبت کیسی ہوتی ہے
کہا میں نے محبت تو
بڑا معصوم جذبہ ہے
حسیں احساس ہوتا ہے
محبت خواب کی صورت
نگاہوں میں سماتی ہے
محبت درد سینے میں
بہت میٹھا جگاتی ہے
محبت پھول جیسی ہے
محبت ہے مہک کوئی

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت ہے دھنک جیسی
لبوں پر مسکراہٹ جو
سجاتی ہے محبت ہے
محبت رنگ لاتی ہے
مرے ہاتھوں میں لالی بھی
محبت ہی سجاتی ہے
محبت ٹوٹے رشتوں کو
نیا اک موڑ دیتی ہے
سنہری دھوپ جیسی ہے
نیا اک موڑ دیتی ہے
محبت نام ہے اس کا...!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت نور ہے دل کا
زمیں سے آسمانوں تک
دھنک کے رنگ بکھرے ہیں
جھلکتے سُرمئی منظر
مری آنکھوں میں اترے ہیں
یہاں جو رنگ دکھتا ہے
کئی رنگوں کا محور ہے
محبت نیلگوں چادر
محبت حُسن کا ساگر
دعا علی
محبت تو دُعا ہے
11

محبت چشمہ آبِ بقا ٹھہرا
محبت اک صحیفہ ہے
محبت اک سلیقہ ہے
محبت ساز ہے دل کا
محبت راگ ساحل کا
محبت رنگ منزل کا
محبت جوڑتی ہے دل
محبت توڑتی ہے دل

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

12

محبت دلنشیں نغمے سناتی ہے
محبت جاودانی ہے
محبت روشنی ہے استعارہ ہے
محبت میں ہمیشہ درد ہارا ہے

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت نغمگی جیسی
محبت سازِ ہستی ہے
فقط دل میں جو بستی ہے
محبت ضبط ہے پیہم
محبت ہے دلوں کا میل
محبت جاودانی ہے

دعا علی

محبت تو دعا ہے

14

محبت ہے دعا جیسی
اٹھا کر ہاتھ جب کوئی
خود اپنے یار کو مانگے
خدا سے پیار کو مانگے
یہی اظہار ہو دل کا
محبت اک عنایت ہے
عبادت بھی محبت ہے

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت چھاؤں جیسی ہے
محبت ماؤں جیسی ہے
محبت اسمِ اعظم ہے
محبت ہی توزم زم ہے
محبت دل کا سجدہ ہے
محبت تو پرستش ہے
محبت اک عبادت ہے
محبت گردِ چاہت ہے
محبت اک وظیفہ ہے
میرے رب کا صحیفہ ہے
محبت گھرے بادل سی
محبت ماں کے آنچل سی
محبت نور ہے دل کا...!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت ابر کی مانند

محبت ابر کی صورت
کبھی مجھ پر وہ برسائے
کبھی تپتے ہوئے صحراؤں میں
وہ چھوڑ ہی جائے
کبھی وہ پیار میں
اک حشر کا سامان کرتا ہے
کبھی بے جا الجھتا ہے
ستاتا ہے یکا یک روٹھ جاتا ہے
کہ پھر خود مان جاتا ہے
کبھی بے فیض ہوتا ہے
خزاں خوردہ شجر جیسا
بلا کی سرد مہری سے
مری پلکیں بھگوتا ہے

دعا علی

محبت تو دعا ہے

کبھی خوشبو کی صورت وہ
مری ہر سانس میں پیہم مہکتا ہے
کبھی بے مہر سا بادل
مری بنجر زمیں کو چھوڑ جاتا ہے
کبھی وہ پیار کی رم جھم
سی بوندوں سے
مجھے سیراب کرتا ہے
عجب انداز کی ظالم
محبت مجھ سے کرتا ہے...!

دعاعلی

محبت تو دعا ہے

مجھے تم سے محبت ہے
اگر سائیں
میں یہ اظہار کر دوں تو
کہ جیسے پیار ہوتا ہے
چکوری اور چندا کا
مہک کو پھول سے جیسے
دلوں کو دھڑکنوں سے اور
صدف کو ایک موتی سے
مجھے ایسے ہی جانِ جاں
فقط تم سے محبت ہے
مرے اس قول میں دلبر
صداقت ہی صداقت ہے..!
دعا علی
محبت تو دعا ہے
19

محبت کیسے کرلوں میں

محبت کیسے کرلوں میں
ابھی ٹوٹے ہوئے
خوابوں کی بکھری کرچیاں بھی
مجھ کو چننا ہیں
جلے ہیں میرے جذبے راکھ ان کی
اک مجھے ہی تو اٹھانی ہے
محبت کیسے کرلوں میں
ابھی تو ہیں بہت سی
ان گنت جاگتی راتیں
کہ باقی ہے حساب ان کا
محبت کیسے کرلوں میں
ابھی جب اس کے وعدوں کا
بھروسا کچھ تو باقی ہے
محبت کیسے کرلوں میں۔۔۔!!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

محبت کائناتی ہے

سجا کر تم کو پلکوں پر
بسا کر تم کو آنکھوں میں
کبھی جب یاد کرتی ہوں
تو دل کے طاقچوں میں تب
اچانک دیپ جلتے ہیں
تصور کے فلک پر جب
محبت مسکراتی ہے
تو مجھ کو ایسا لگتا ہے
محبت کائناتی ہے...!
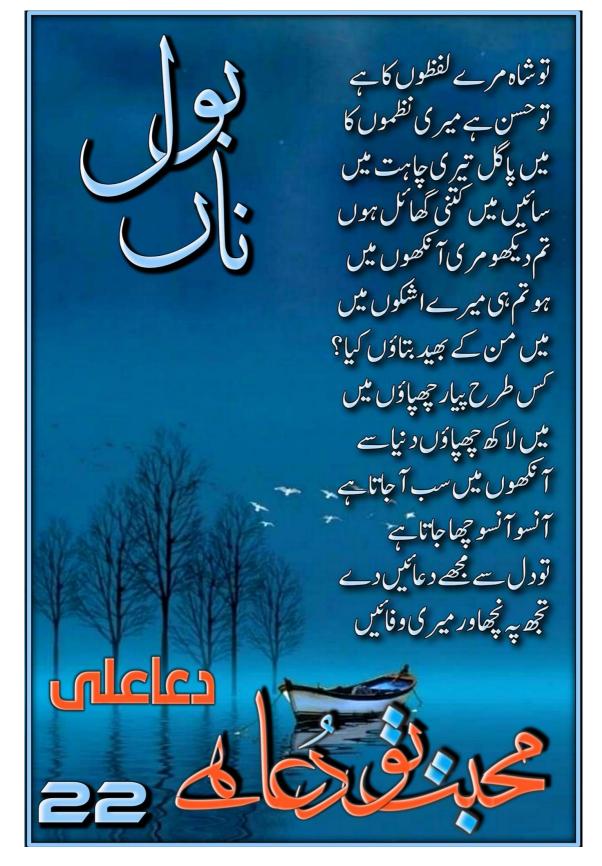
دعاعلی

محبت تو دعا ہے

بول ناں
تو شاہ مرے لفظوں کا ہے
تو حسن ہے میری نظموں کا
میں پاگل تیری چاہت میں
سائیں میں کتنی گھائل ہوں
تم دیکھو مری آنکھوں میں
ہو تم ہی میرے اشکوں میں
میں من کے بھید بتاؤں کیا؟
کس طرح پیار چھپاؤں میں
میں لاکھ چھپاؤں دنیا سے
آنکھوں میں سب آجاتا ہے
آنسو آنسو چھا جاتا ہے
تو دل سے مجھے دعائیں دے
تجھ پہ نچھاور میری وفائیں
دعا علی
محبت تو دعا ہے
22

پیار کی خوشبو من میں بسی ہے
پیاس تو لیکن لب پہ سجی ہے
اسے نکالوں من سے کیسے؟
تجھے نکالوں تن سے کیسے؟
خواب کی کرچی چبھتی جائے
اشک مرے رخسار پہ آئے
ٹوٹ گیا منت کا دھاگہ
من میرا ہے کتنا ابھاگا
خواب کی آس میں کھویا سب کچھ
ڈوب گیا ہے پیاس میں سب کچھ
آنکھوں میں ویرانی اُتری
چہرے پر حیرانی اُتری
کیسے مناؤں ماتم سائیں؟
بول ناں میرے ہمدم سائیں
دے دے سائیں مجھ کو دعا تو
یا تو آکر خود دفنا تو...!!

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

میرے شاعر
میں نے اس سے کل یہ کہا
تم انگلش کے ٹیچر ہو
انگلش خوب پڑھاتے ہو
Keats
کی نظم سناتے ہو
shakespeare
بھی پڑھاتے ہو
تم نے کبھی یہ سوچا ہے
دل میں اترتے لہجے میں
تم تشریح جو کرتے ہو
کتنا دھیان کتنا میں دیتی ہوں
Keats
کے بارے میں کہتے ہو
کتنے دلکش لمحوں میں
اس نے نظمیں کیں تخلیق
کیا ہی کمال تھا شاعر
دعا علی
محبت تو دعا ہے
24
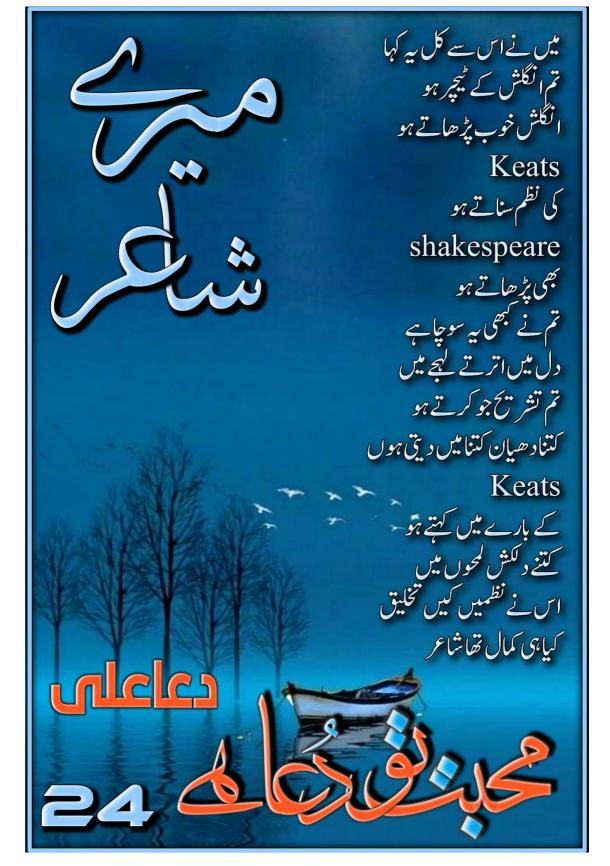
تم جو حوالہ دیتے ہو
Titanic کا اور
William کا
LongfellowHenry
کی کبھی جو قاضی عیسیٰ کی
نظمیں مجھے سناتے ہو
ان سب کا مطلب کیا ہے؟
ہنس کر وہ یہ کہنے لگا
کیوں ہوتی ہو تم بے زار
کیا میری باتیں تم کو
بور ہمیشہ کرتی ہیں
کبھی تو پڑھ کر دیکھو تم
ان کی سندر نظموں کو

دعا علی

محبت تو دعا ہے

پھر یہ نظمیں قاری پر
ایک جہان معانی کا
جیسے وا کر دیتی ہیں
تم بھی کرو گی پھر محسوس
پیار بھرے لمحوں کو دعا
میں نے جواباً اُس سے کہا
سنو، سنو تم میری بات
پیار کی سندر باتوں میں
قصے اور کہانی میں
دل سارے آجاتے ہیں
گزرے ہوئے لمحے سارے
لوٹ کے پھر نہیں آتے ہیں

دعاعلی

محبت تو دُعا ہے

پھر مجھ سے وہ کہنے لگا
ایک الگ ہی منظر ہے
ان کی نظموں کے اندر
رنگ برنگی اک دنیا
ہے ان نظموں میں آباد
میں نے کہا اُس سے لیکن
ان کی نظموں سے میرا
کیا لینا کیا دینا ہے
میرے لیے تم سب کچھ ہو
ان کے قصے رہنے دو
مت ہی سناؤ تم مجھ کو
تم خود بھی اک شاعر ہو
میرے بارے میں تم نے
کوئی نظم لکھی ہے کیا؟

دعا علی

محبت تو دعا ہے

کہنے لگا یہ سن کر وہ
ہاں لکھی تو ہے اک نظم
میں نے تمھارے بارے میں
جس میں تمھاری آنکھوں کا
اک خوش رنگ حوالہ ہے
جس میں تمھارے اور میرے
پیار کی مدھر کہانی ہے
میں نے کہا میرے شاعر
تم بس اتنا بتلاؤ
لمحے تم سے کیا کہتے ہیں
کیا کیا باتیں کرتے ہیں

دعا علی

ہنس کر وہ یہ کہنے لگا
میں باتوں کے دھاگوں سے
لمحے مقید کرتا ہوں
دامنِ دل بھر لیتا ہوں
تم سے محبت کرنا تو
انہی کو پڑھ کر سیکھا ہے
تمھارے کومل ہاتھوں کو
دھیرے سے چھو لیتا ہوں
تمھارے لمس کی کوملتا
سوئے خواب جگاتی ہے
بے خود ہو کر میں تم کو
بانہوں میں بھر لیتا ہوں
پیار تمھیں کر لیتا ہوں..!

دعا علی

مرے سائیں
مرے سائیں
گلے میں ڈال کر بانہیں
اگر کہہ دوں
مجھے تم سے محبت ہے
محبت بھی ہے کچھ ایسی
کہ جیسے سیپ میں موتی
چکوری چاہتی ہو چاند کو جیسے
حسیں خوشبو ہو پھولوں میں
چھپی جیسے
کچھ ایسی ہی مرے سائیں
مجھے تم سے محبت ہے...!
دعا علی
محبت تو دعا ہے
30

میں اک پاگل سی لڑکی ہوں
میں اک پاگل سی لڑکی ہوں
کچھ چنچل سی دیوانی سی
ہے روپ جو بن نادانی سی
دکھتی ہوں رات کی رانی سی
کچھ شوخ ہواؤں جیسی ہوں
گھنگھور گھٹاؤں جیسی ہوں
ان دیکھے سپنے میت مرے
ہیں آنکھوں میں سنگیت مرے
ہنستی ہوں ہنستی جاتی ہوں
روتی ہوں تو سب کو رلاتی ہوں
دعاعلی
محبت تو دعا ہے
31

ہے عشق سا کھلتے پھولوں سے
کانٹوں سے عداوت جاری ہے
ہونٹوں سے موتی جھڑتے ہیں
خوشبو کی سخاوت جاری ہے
کم گھلتی ہوں انسانوں میں
کھو جاتی ہوں ویرانوں میں
فطرت کے ہاتھوں اکثر جب
میں کچھ مجبور سی ہو جاؤں
پھر خود سے دور سی ہو جاؤں
اور مجھ کو پر لگ جاتے ہیں
میں اڑ کے سخن کی وادی میں
کچھ دیر ٹہلنے لگتی ہوں
لفظوں سے بہلنے لگتی ہوں

دعا علی

محبت تو دعا ہے

جیون کے ترانے لکھتی ہوں
کچھ شعر سہانے لکھتی ہوں
کچھ گیت پرانے سنتی ہوں
ہے برسوں سے معمول مرا
میں لفظوں کے گل چنتی ہوں
غزلوں میں کھسکتی جاتی ہوں
نظموں میں بہتی جاتی ہوں
یہ موضوع کہ جو تاریخی ہے
اس موضوع کی تحریروں کو
تقریروں کو تفسیروں کو میں
اکثر پڑھتی رہتی ہوں
مجھے عشق ہے بس اس مٹی سے
یہ مجھ کو دل سے بھاتی ہے
میرا من مندر مہکاتی ہے
میں اک پاگل سی لڑکی ہوں
میں اک پاگل سی لڑکی ہوں...!

دعا علی

تمہارا روٹھنا
اچھا نہیں
لگتا
کہ اس کا روٹھنا اچھا نہیں لگتا
سبب کوئی نہ ہو پھر بھی
وہ مجھ سے روٹھ جاتا ہے
وہ کہتا ہے متاعِ جاں
منانا تیرا مجھ کو اچھا لگتا ہے
میں کہتی ہوں اے مری جاں
سبب ہو یا نہ ہو پھر بھی
مسلسل روٹھنا اچھا نہیں ہوتا
کسی بھی بات کی آخر
ہوا کرتی ہے حد کوئی
کہ ایسے روٹھنا ہر دم
مجھے اچھا نہیں لگتا
دعاعلی
محبت تو دعا ہے
34

ابھی تو عمر باقی ہے
یہ مننے روٹھنے کے
مرحلے آجائیں گے پھر بھی
ابھی تو ابتدائے عشق کی رُت ہے
چلو اب ہم محبت کی کریں باتیں
مجھے ڈر ہے محبت روٹھ جائے تو
اُسے کیسے مناؤ گے
وہ کہتا ہے محبت کو نہ میں
اب روٹھنے دوں گا
محبت کو ہمیشہ اپنی الفت سے
فقط سیراب رکھوں گا
محبت کا کہیں بھی ذکر جب ہو گا
تو پہلے سب سے میرا نام آئے گا

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

وہ کہتا ہے دعا
جو تم محبت کی حسیں باتیں
سدا دن رات لکھتی ہو
جو اپنی شاعری کی تم
حسیں مالا پروتی ہو
تو ان لفظوں سے میری جاں
مجھے آتی ہے خوشبو سی محبت کی
تمھارے لفظوں میں جو رنگِ محبت ہے
فقط میری ہی چاہت ہے
محبت کی پھواروں میں
جو تم خود کو بھگوتی ہو
تمھیں وارفتگی سے
دیکھتا رہتا ہوں میں ہر دم

دعا علی

محبت تو دعا ہے

متاعِ جاں مری دیوانگی گر تم
سمجھنا بھی اگر چاہو
سمجھ نہ پاؤ گی پھر بھی
مری چاہت میں جاناں کتنی شدّت ہے
سمجھ نہ پاؤ گی تم بھی
فلک پر جتنے تارے ہیں
ہماری ہی محبت کی
وہ باتیں کرتے رہتے ہیں
ہمارے دل کی اس شاداب نگری میں
اگر شمع محبت کی یہ بجھ جائے
اگر ویرانیاں اُتریں
اندھیری رات کی مانند
حقیقت میں اگر میں روٹھ جاؤں تو
مجھے کیسے مناؤ گی ؟

دعا علی

محبت تو دُعا ہے

جواباً یہ کہا میں نے یہ مانا میرے لفظوں سے
محبت کی تمھاری خوشبو ہی آتی ہے
مرا بارش میں یوں ہی بھیگتے رہنا
تمھیں اچھا بہت اچھا ہی لگتا ہے
مگر یہ بھی حقیقت ہے
اگر مجھ سے کبھی تم روٹھ جاؤ تو
میں خود سے روٹھ جاتی ہوں
کہاں میں مسکراتی ہوں
نہ پھر میں لکھ ہی پاتی ہوں
مجھے اب شاعری کو بھی نیا اک موڑ دینا ہے
کہ خود سے تم کو بس اب جوڑ دینا ہے
منانا روٹھنا اب تو بہت ہی ہو چکا جاناں
خدارا مان جاؤ تم
نہ یوں مجھ کو اکیلا چھوڑ کر
اب دور جانا تم
نہ یوں مجھ کو ستانا تم...!

دعا علی

دعا میرے لیے لکھو
وہ جب دیکھو یہ کہتا ہے
دعا میرے لیے لکھو
تمھاری شاعری سے ہو فقط
میری محبت کا بیاں جاناں
تمھارے لفظ میرے ہوں
تمھاری خوبصورت گفتگو میں ہو
فقط اک تذکرہ میرا
دریچے میں تمھاری یاد کے
تصویر میری ہو
تمھارے دل کی دھڑکن میں
فقط میں ہی رہوں جاناں
دعا علی
محبت تو دعا ہے
39
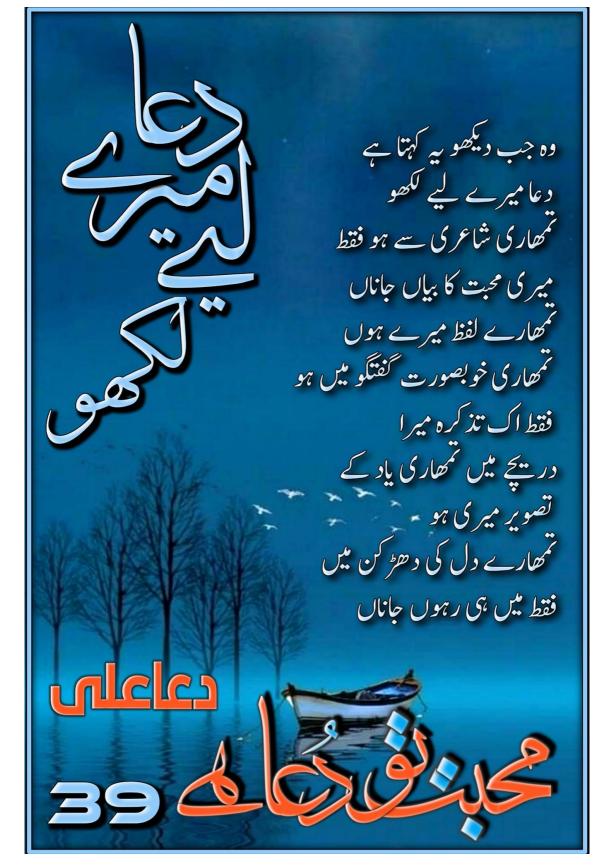
جدھر دیکھو تمھاری ہر نظر کی
آخری حد تک فقط میرا تصور ہو
تمھاری ڈائری کے ہر ورق پر
جب قلم کا رقص جاری ہو
تو پھر قرطاس پر اتریں
جو حرفوں کی مہیلائیں
تو ان کے درمیاں بھی
عکس میرا ہی ابھرتا ہو
تمھاری چوڑیاں جب بھی
کھنکتی ہوں اداؤں میں
تمھاری زلف کی خوشبو
مچلتی ہو فضاؤں میں
تو ان ساری فضاؤں میں
فقط میری محبت ہو

دعا علی

محبت تو دعا ہے

تمھاری خوبصورت
جھیل سی آنکھوں میں
بس میں ہی ملوں جاناں
کبھی تم زیرِ لب جو مسکراؤ
یا اچانک کھل کھلا کر ہنس پڑو جاناں
تو میرا عکس ہی
چہرے کی لالی سے جھلکتا ہو
تمھاری شاعری پڑھتے ہوں
جب کچھ لوگ انجانے
تو ان لفظوں سے پڑھنے والے
چہرہ میرا پہچانیں
تمھارے راستے سب ہی
فقط میری طرف آئیں

دعاعلی

تمھارے جس طرف بھی
یہ قدم اٹھیں
تو ہر منزل پہ آکر
مجھ سے مل جائیں
کہا میں نے کہ ہاں میں
عمر بھر لکھوں گی
بس تیرے لیے جاناں
سو ہم بھی خوشبوؤں کے
اس سفر میں رقص کرتے
ہنستے گاتے زندگی اپنی گزاریں گے
میری نیندوں میں خوابوں میں
بسیرا بس تیرا ہو گا
میں تیری ہوں تو میرا ہے
تو میرا ہی سدا ہو گا۔۔۔!!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

میں اُداس ہوں
میں اداس ہوں
ذرا دیکھ تو
تو نظر، نظر سے ملا کبھی
میرے دل کے
شاہ تو سن ذرا
اک اداسی مجھ پہ
محیط ہے
ہوئیں مدتیں مرے دلربا
ترے پیارے بول
سنے ہوئے
مرے کان دیکھ
ترس گئے
میں طلب گزار دعا تری
میرے دل کے
شاہ تو سن ذرا..!
دعا علی
محبت تو دُعا ہے
43

کہا تھا ناں
کہا تھا ناں
کہا تھا ناں
ہمیں تم سوچ کے کھونا
کہ ہم جیسے نہیں ملتے
جو رستہ چھوڑ دیں اک بار
پھر اس پر نہیں چلتے
کہا تھا ناں
کہا تھا ناں
بڑھاؤ دوریاں نہ یوں
کہ ہم تنہا
اگر جینے کے عادی ہو گئے تو پھر
نہیں دیں گے صدا تم کو
دعا علی
محبت تو دعا ہے
44

کہا تھا ناں
کہا تھا ناں
گزر جاتے ہیں جو لمحے
دعا واپس نہیں آتے
مسافت عمر بھر کی پھر
سدا ہی روگ بنتی ہے...!!

دعاعلی

محبت تو دعا ہے

مرے سارے آنسو
آج بڑی مشکل سے
یکجا کر کے دل کو اپنے
سمیٹ کر سب یادیں اس کی
سوچا رکھ دوں طاق پہ ساری
خود سے عہد کیا یہ میں نے
سامنے آ بھی جائے وہ تو
میں بھی بن جاوں گی پتھر
لیکن۔۔۔۔۔۔
آج سنی آواز جو اس کی
چھلک پڑے مرے سارے آنسو
دل پر رہانا پھر کوئی قابو...!!
دعا علی
محبت تو دعا ہے
46
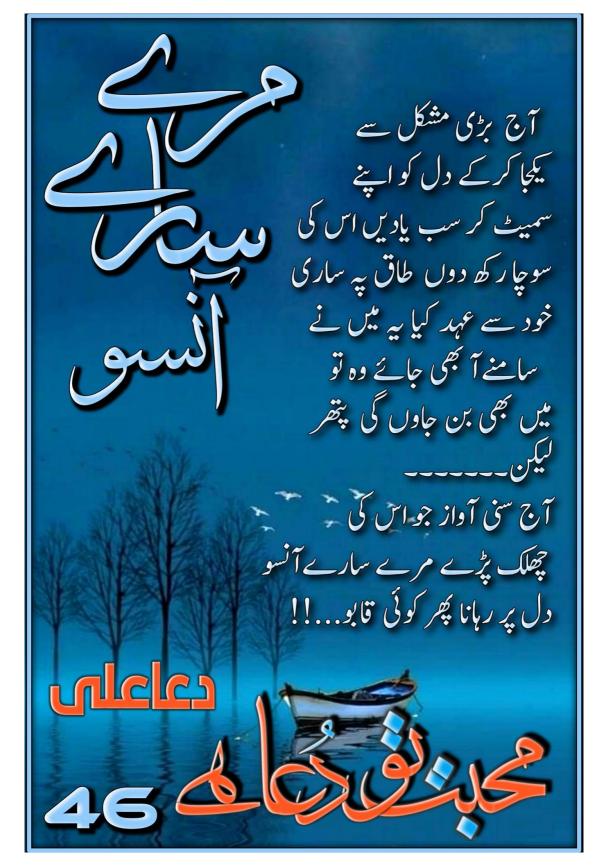
سنور کر مرے جاناں

سنور کر مرے جاناں
مجھے اک بات کہنی ہے
بہت مغرور ہو نا تم
بہت مصروف ہو نا تم
ستاتے ہو مجھے اکثر
جلاتے ہو مجھے اکثر
بہت مجھ کو ہو تڑپاتے
ابھی بھی وقت ہے ہم کو
منا سکتے ہو تم جاناں
یہی کہتے ہو تم اکثر
بہت مصروفیت سی ہے

دعا علی

محبت تو دعا ہے

کمی ہے وقت کی جاناں
کہ تم سے بات کر پاؤں
کہ ملنے کو چلا آؤں
اگر ہم روٹھ جائیں تو
منا ہی تم نہ پاؤ گے
تو پھر رہ جاؤ گے تنہا
سنو اک بات کہنی ہے
جو تم خاموش رہتے ہو
خفا یہ لفظ ہوتے ہیں
یہ مجھ سے روٹھ جاتے ہیں

دعا علی

محبت تو دعا ہے

کسی شہرِ خموشاں کے
مکیں مجھ کو بلاتے ہیں
تمہیں آواز دینے کا
نہیں ہے حوصلہ مجھ میں
دعاؤں کو ترستا ہے
کوئی حرفِ دعا مجھ میں
اگر دو اذنِ گویائی
تو میں دل چیر کے رکھ دوں
یہ حلقے توڑ کر میں
پاؤں کی زنجیر کے رکھ دوں...!!

دعا علی

محبت تو دعا ہے

پچھلی رات کا دکھ
پچھلی رات کا دکھ
مجھ میں اترا
دھیرے دھیرے
ڈھلتا گیا ہے ذروں میں
مجھ کو ادھورا کرتا ہے
اپنی ذات کے
بکھرے ٹکڑے
پلکوں سے میں
چنتی ہوں...!!
دعا علی
محبت تو دعا ہے
50